

Name : Mrs yasir

Serial No : 19326

MODE: Regular

Address : Dubai

Date : 4/28/2013

Subject : NAMAZ

Contact No:

Writer : عبدالقہار

Email :

Assalam o alaikum. main ye poochna chahti hoon k kiya boht ziada thakan ki Surat may Beth k namaz parhi ja sakti hai jab k rozmarah ki routine Aisi ho k roz hi isha Beth k parhna mamool ban jae..doosra ye poochna hai k baghair wazu Quran hath may ley k parhna kiya gunah hai?ya sirf adab k khilaf hai?

میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ کیا بہت زیادہ تھکان کی صورت میں بیٹھ کر نماز پڑھی جا سکتی ہے جب کہ روزمرہ کا معمول ایسا ہو کہ روز ہی عشاء کی نماز بیٹھ کر پڑھنا معمول بن جائے، دوسرا یہ پوچھنا ہے کہ بغیر وضو قرآن کریم کو ہاتھ میں لیکر پڑھنا گناہ ہے کیا؟ یا صرف ادب کے خلاف ہے؟

الجواب حامداً و مصلياً

اگر کوئی واقعی عذر نہ ہو تو محض تھکان کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز نہیں اور اس طرح نماز پڑھنے سے نماز بھی ادا نہیں ہوگی اس لئے اس سے احتراز لازماً ہے، جبکہ قرآن پاک کو بغیر وضو ہاتھ لگانا خلاف ادب ہی نہیں بلکہ ناجائز

أما إذا لم يكن

بالتعسر بوجد ألم شديد؛ فإنه بمنزلة التعداد الحقيقي؛ دفعا للحج

نوع مشقة لم يجزئه ترك القيام كما في "الغنية"، و"الفتح"، (ص ۱۰۵)

وفي الدر: (د) يحرم (ب) أي بالأكبر (و بالأصغر) مس مصحف: أي

وجدار، وحل مس نحو التمرأة كذلك؟ ظاهر كلامهم لا (إلا بخلاف متجانس

أو بصره به يفتى (ج ۱ ص ۱۷۳)

ما فيه آية كذا

(ف) غير مشرر

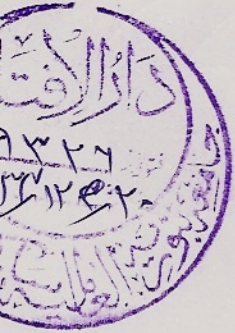
م بالصواب

ار عفة عنه

بسنوريه كراچی

۱۴۳۴ھ

عبدالقہار  
دارالافتاء جامعہ  
۲/ ذی الحجۃ



الموافق  
بندہ نادر جان غفار  
دارالافتاء جامعہ سنوریہ کراچی  
سرر ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ

کراچی  
بندہ نادر جان غفار  
دارالافتاء جامعہ سنوریہ کراچی  
۲ ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ



۲۶/۱۰/۱۳